سوال

کیا اللہ پاک کو اوپر والا کہہ سکتے ہیں؟ کچھ لوگ باتوں باتوں میں یوں کہہ دیتے ہیں "وہ (اللہ) اوپر بیٹھا ہے نا سب ٹھیک کر دے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کے بارے میں ''اوپر والا'' کہنا جائز ہے کیونکہ بیشتر قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالی جہت علو میں یعنی اوپر ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (الأنعام: 18)

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہی کمال حکمت والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

سیدنا معاویہ بن حکم السلمی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنی کچھ بکریاں دیکھنے گیا جنھیں میری ایک لونڈی جبل احد اور جوانیہ کی طرف چرایا کرتی تھی۔ میں نے اچھی طرح جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ ایک بکری کو بھیڑیا لے گیا ہے، میں بھی اولاد آدم میں سے ایک آدمی تھا، مجھے غصہ آ گیا جس طرح لوگوں کو غصہ آتا ہے۔ میں نے اسے تھپڑ مار دیا۔ پھر (مجھے ندامت ہوئی تو) میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو سارا واقعہ بتایا۔ آپ نے اسے میری بہت بڑی غلطی قرار دیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اسے آزاد ہی نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: "اسے میرے پاس بلاؤ۔" (میں اسے لایا تو) رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: "اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟" اس نے کہا: آسمان میں (یعنی اوپر)۔ آپ نے فرمایا: "میں کون ہوں؟" اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: "یہ مومنہ عورت ہے، اسے آزاد کر دو۔" (سنن نسائی، السهو: 1218) (صحیح)

1. قرآن مجید کی سات آیات مبارکہ میں اس بات کا ذکر ہے کہ اللہ تعالی عرش پر بلند ہے۔ لیکن اللہ تعالی کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ عرش کے اوپر بیٹھا ہوا ہے، اس بارے میں محتاط موقف یہی ہے کہ بیٹھنے کے لفظ کو استعمال کرنے سے گریز کیا جائے؛ کیونکہ یہ لفظ قرآن کریم یا صحیح احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے، نہ ہی صحابہ کرام کے اقوال سے ثابت ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال